سوال

ہبہ وتحفہ

جواب

ساری اولاد کوچھوڑکر صرف ایک کوہبہ کرنا السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ ایک شخص باپ کویہ کہہ کرکہ "ایک بیٹے کے نام کُل جائیداد کرنا جائز ہے "۳ٹرک ۱۰ ویلرپنے نام کرواچکا ہے ۔اب اس کے دیگربیٹوں میں تنازع جاری ہے ۔اسکی بابت شریعت کا حکم بتائیں کہ کیا باپ ایک بیٹے کوسب دے سکتا ہے یا کہ نہیں ؟کیا کسی ایک کومحروم بھی رکھ سکتا ہے ،جوکہ باپ کے بقول نافرمان ہو۔جبکہ ایسا نہیں سبھی بیٹے مسلمان ہیں ؟ الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!الحمدللہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!کسی بھی شخص کےلئے یہ جائز نہیں ہے کہ وہ اپنی اولاد میں سے صرف ایک کواپنی ساری جائیداد دے دے اورباقی کونافرمان کہہ کرمحروم کردے ۔ بلکہ ہر آدمی پر یہ فرض ہے کہ وہ ہبہ کرتے ہوئے اپنی ساری اولاد میں انصاف کرتے ہوئے سب کوبرابر برابر حصہ دے ،ورنہ قیامت کے دن وہ اللہ کے ہاں مجرم وقصوروار ہوگا۔ سیدنا نعمان بشیر رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ : میرے والد نے مجھ پراپنا کچھ مال صدقہ کیا تومیری والدہ عمرہ بنت رواحۃ کہنے لگی کہ میں اس پراس وقت تک راضی نہیں ہوؤنگی جب تک آپ اس پر نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم کوگواہ نہ بنادیں ، تومیرے والد نبی مکرم صلی اللہ علیہ کے پاس گئے تاکہ انہیں میرے صدقہ پرگواہ بنا سکیں ، تونبی صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں فرمایا : کیا تونے اپنے ساری اولاد کے ساتھ ایسے ہی کیا ہے ؟ توانہوں نے جواب نفی میں دیا ، نبی صلی اللہ علیہ وسلم فرمانے لگے : اللہ تعالی سے ڈرواوراپنی اولاد کے بابین عدل وانصاف سے کام لو، میرے والد نے واپس آکروہ صدقہ واپس لے لیا ۔ صحیح بخاری حدیث نمبر (2587) صحیح مسلم حدیث نمبر (1623)۔ اور مسلم کی روایت میں یہ الفاظ ہیں : نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : اے بشیر کیا آپ کے اس کے علاوہ اوربھی بچے ہیں ؟ توانہوں نے جواب دیا جی ہاں ، نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرمانے لگے : کیا آپ نے ان سب کوبھی اسی طرح مال ھبہ کیا ہے ؟ وہ کہنے لگے : نہیں ، نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : پھرمجھے گواہ نہ بناؤ کیونکہ میں ظلم وجور پرگواہ نہیں بنتا ۔ صحیح مسلم حدیث نمبر (1623)۔ اس حدیث مبارکہ سے ثابت ہوتا ہے کہ ہبہ دیتے وقت ساری اولاد میں انصاف کرنا فرض اورواجب ہے ۔ اورباقی اولاد کوچھوڑکر صرف ایک کودینا ناجائزاورظلم ہے ۔ ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب فتوی کمیٹی محدث فتوی